[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 9.S.C.R

از عدالت عظمی

ایم/ایس انڈسٹریل کیمیکل

بنام

کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز، بمبئی ا

5 دسمبر 1996

[ایس۔پی۔بھروچا اور ایس۔سی۔سین، جسٹسز]

سنٹرل ایکسائز ٹیرف:

مد 14 – ڈی – تشریح – اظہار کسی بھی رنگنے کے عمل میں استعمال ہوتا ہے – چاہے وہ مصنوعی نامیاتی رنگ اور مصنوعی نامیاتی مشتقات کے اہل ہوں یا صرف مصنوعی نامیاتی مشتقات – کا اطلاق صرف مصنوعی مشتقات پر ہوتا ہے جو رنگنے کے عمل میں استعمال ہوتے ہیں – الفاظ واضح ہونے کی وجہ سے ان کی تشریح کے لیے بیرونی ماخذ سے کوئی مدد ضروری نہیں ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1987: کی دیوانی اپیل نمبر 1908۔

کسٹمز ا یکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے اے نمبر ای ڈی/ ایس بی/ 860 / 83 – سی کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے بی وی دیسائی، پی جے مہتا اور میسر ششی سوہارو

جواب دہندہ کے لیے کے سی دیوان

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہاں مختصر سوال مرکزی محصول چنگی آئٹم 14 ڈی کی تشریح سے متعلق ہے۔ اس کا متن اس طرح ہے:

" مصنوعی نامیاتی رنگ وروغن (بشمول روغن رنگ وروغن) اور مصنوعی نامیاتی مشتقات جو رنگنے کے کسی بھی عمل میں استعمال ہوتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ کیا رنگنے کے کسی بھی عمل میں استعمال ہونے والے الفاظ مصنوعی نامیاتی رنگوں اور مصنوعی نامیاتی مشتقات یا صرف مصنوعی نامیاتی مشتقات کے اہل ہیں۔

رنگ و روغن رنگنے کے عمل میں استعمال ہوتے ہیں اور اس لیے ڈائیسٹف کے حوالے سے" رنگنے کے کسی بھی عمل میں استعمال ہونے والے" الفاظ کا استعمال ٹاٹولوجی ہوگا۔اس لیے یہ الفاظ صرف مصنوعی مشتقات پر لاگو ہوسکتے ہیں جو رنگنے کے عمل میں استعمال ہوتے ہیں۔

یہ وہ نظریہ ہے جو کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل نے پہلے کے فیصلے میں لیا تھا،جس کی پیروی موجودہ معاملے میں ٹریبونل نے کی ہے۔

الفاظ اتنے واضح ہونے کی وجہ سے،ہم نہیں سمجھتے کہ ان کی تشریح کے لیے کسی بیرونی ماخذ سے مدد درکار ہے۔

اپیل کو مسترد کردیا جاتا ہے،جس میں اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوتا۔

ٹی۔این۔اے

اپیل مسترد کردی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document